بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: رحمت خاں شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۹- ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش | ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ | ۱۹- ماہ مئی ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۱۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸- ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح نو بجے کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی کے علاوہ ضعف کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو سر درد۔ نزلہ اور اسہال کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

صاحبزادی امۃ المجیب صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب تا حال بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

مولوی محمد یار صاحب عارف کراچی سے اور میاں عبد الوہاب صاحب عمر دہلی سے تشریف لائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غرباء کیلئے غلہ مہیا کرنے کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ اپریل کو جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور جو ۲۰- اپریل کے پرچہ میں شائع شدہ موجود ہے۔ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو یہ ہدایت فرمائی ہے۔ کہ جہاں وہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے سال بھر کا غلہ فراہم کرنے کا انتظام کریں۔ وہاں قادیان کے غرباء کو بھی نظر انداز نہ کریں۔ اور حضور نے تحریک فرمائی تھی۔ کہ دوست جتنا غلہ اپنے لئے جمع کریں۔ اس کا چالیسواں حصہ قادیان کے غرباء کی امداد کے لئے دے دیں۔ حضور نے گزشتہ سال بھی اس کی تحریک فرمائی تھی۔ اور اس کے نتیجہ میں پندرہ سو من غلہ جمع ہو گیا تھا جس سے کئی غریب بھائیوں کو مدد مل سکی۔ حضور نے خود اپنے پاس سے گزشتہ سال چار سو من غلہ دیا تھا۔ اور اس سال سو من کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور اس لحاظ سے صرف چودہ سو من غلہ تمام جماعت نے فراہم کرنا ہے۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ کوئی احمدی بھی حتی الوسع اپنے امام کی طرف سے اس نیک اور نہایت ہی ضروری تحریک میں حصہ لینے میں پیچھے نہ رہے گا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اس سال گندم کی قیمت گزشتہ سال کی نسبت بہت چڑھ گئی ہے۔ لیکن اس گرانی کے باوجود لوگ بہر حال اپنے اہل و عیال کے لئے گندم مہیا کریں گے۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ اس گرانی کا اثر صرف غرباء کے حصہ پر ہی محسوس کیا جائے۔ جو کہ نہایت ہی قلیل ہے۔ یعنی صرف چالیسواں حصہ۔ اور ظاہر ہے کہ یہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں۔ پھر دوستوں کو یہ بھی تو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کے لئے جو صورت تجویز فرمائی ہے۔ اس پر اگر عمل کیا جائے۔ تو گرانی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ حضور نے فرمایا تھا۔ کہ میں اس بات پر زور دیتا ہوں۔ کہ دوستوں کو اپنے جمع شدہ غلہ کا ہی چالیسواں حصہ دینا چاہیئے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ وہ الگ غلہ خرید کر اس مد میں بھجوا دیں کیونکہ اگر وہ اپنے غلہ میں سے چالیسواں حصہ بھجوائیں گے۔ تو اس قربانی کا انہیں ایسا احساس ہو گا۔ جو ان کے لئے سارا سال نیکی کا محرک رہے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے لئے چالیس روپے کا غلہ خریدتا ہے۔ اور بعد میں قادیان کے غرباء کے لئے ایک روپیہ کا اور غلہ خرید لیتا ہے۔ تو ایسے شخص کے اندر نیکی کا وہ احساس نہیں ہو سکتا۔ جو احساس اس شخص کے اندر ہو گا۔ جس نے اپنے لئے چالیس روپے کا غلہ جمع کیا۔ اور پھر اس غلہ میں سے اس نے محض غرباء کے لئے ایک روپیہ کا غلہ نکال کر دے دیا۔ ایسا شخص جب بھی روٹی کھائیگا اسے یہ احساس ہو گا۔ کہ میں کم روٹی کھاؤں۔ تاکہ میری روٹی کا کچھ حصہ غرباء کے کام آئے۔ اور اس طرح ہر روز وہ نیکی کے احساسات سے پُر رہے گا۔ مگر جو شخص زائد چندہ دے کر یہ ضروریات پوری کر دیتا ہے۔ اسے یہ احساس نہیں ہو سکتا۔ پس میری تحریک یہ ہے۔ کہ ہر شخص جو غلہ اپنے اور اپنے خاندان کے لئے جمع کرے۔ اس کا چالیسواں حصہ قادیان کے غرباء کے لئے نکال دے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے یہ تشریح فرما دی تھی۔ کہ اپنے جمع کردہ غلہ میں سے چالیسواں حصہ دے دینے سے کوئی بڑا فرق نہیں پڑ سکتا۔ اس کے معنے صرف یہ ہیں کہ وہ چالیسویں دن ایک فاقہ کر لیں۔ اور اس دن کی روٹی غرباء کو دے دیں۔ یا چالیس دن کی غذا ایک ایک دو دو لقمے کر کے اس طرح کم کریں۔ کہ غرباء کا حصہ خود بخود نکل آئے۔ دو چار لقمے کم کرنے کے یہ معنے ہیں۔ کہ جو شخص تین پھلکے کھایا کرتا ہے۔ وہ آئندہ یہ عہد کرے۔ کہ میں تین نہیں کھاؤں گا بلکہ تیسرے پھلکے کا کچھ حصہ چھوڑ دوں گا ایسا کرنے سے اس کی صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا بلکہ اچھا اثر ہی پڑے گا۔ یعنی چالیسویں حصہ کی قربانی ہرگز کوئی بڑی قربانی نہیں اس کے معنے صرف اتنے ہیں۔ کہ جو شخص چار روٹیاں کھاتا ہے۔ وہ ایک روٹی کا دسواں حصہ چھوڑ دے۔ یعنی تین روٹیاں اور ایک روٹی کے نو حصے خود کھائے۔ اور دسواں حصہ غرباء کے لئے چھوڑ دے۔

پس احباب جماعت کو اس نہایت ہی اہم تحریک کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ گندم کی قیمت میں اضافہ کے یہ معنے ہیں۔ کہ اس تحریک کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ اور قابل امداد احباب کی فہرست میں بعض اور کا اضافہ ناگزیر ہو جائے گا۔ اور اس لئے اس کی طرف بہت زیادہ توجہ کی جانی چاہیئے۔ اور اگر جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے۔ اپنے لئے فراہم کردہ غلہ میں سے غرباء کا حصہ نکالا جائے۔ تو اس صورت میں گرانی اس میں حصہ لینے میں کسی صورت میں مانع نہیں ہو سکتی۔ قادیان کے غرباء کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ باہر کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ جہاں تک ہو سکے۔ اپنے اپنے مقام پر اپنے شہر کے غرباء کا خیال رکھیں۔ اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام کریں۔ لیکن جیسا کہ حضور نے فرمایا تھا۔ قادیان کی جماعت بہر حال سب سے مقدم ہے۔ کیونکہ قادیان جماعت کا مرکز ہے۔ اور اس میں جو خرابی پیدا ہو۔ وہ دنیا کو نمایاں طور پر نظر آ جاتی ہے۔ پس قادیان کے غرباء کا باقی تمام شہروں سے زیادہ حق ہے۔ کیونکہ یہ ایک ہی شہر ہے جس میں ہماری اکثریت ہے اور ہمارا فرض ہے کہ غرباء کو کوئی تکلیف نہ ہونے دیں تا کم از کم یہ کہہ سکیں کہ کم سے کم قادیان میں ہر شخص کو روٹی مل رہی ہے جب باقی دنیا میں ہمارا غلبہ ہو گا۔ تو ساری دنیا کے متعلق ہم پر یہ فرض عائد ہو جائے گا۔ کہ ہم سب غرباء کا خیال رکھیں اور کسی شخص کو بھوکا نہ رہنے دیں۔

ہمیں یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اس یاد دہانی کے بعد احباب جماعت اپنے مقدس امام کے ارشاد پر پوری مستعدی اور توجہ سے لبیک کہیں گے اور جیسا کہ حضور چاہتے ہیں

غربا کے لئے فراہمی گندم کی تحریک

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک غلہ فنڈ برائے غرباء میں جن جماعتوں اور احباب نے حصہ لیا ہے۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ بیرونی جماعتیں توجہ فرمائیں۔ اور جس قدر گندم یا اس کی قیمت دینے کی نیت رکھتا ہو جلد بھجوادیں۔ کیونکہ اب فصل نکل رہی ہے۔ گندم کا انتظام بسہولت ہوسکتا ہے۔

زمیندار جماعتوں کے لئے یہ بہت اچھا موقعہ ہے۔ کہ حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتی ہوئی غرباء کے لئے گندم دے کر عنداللہ ماجور ہوں

(۱) مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ۱ من
(۲) چودہری محمد اسحٰق صاحب لائلپوری ״
(۳) ״ سلطان محمد صاحب دارالفتوح ״
(۴) بشیر احمد صاحب ضلع سہارنپور ۵ روپے
(۵) ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان ۲ من
(۶) عمر حیات خان صاحب دیولالی ۱۰ روپے
(۷) محلہ دارالفضل قادیان ۱۹ من ۱۰ سیر ۸ چھٹانک
اس محلہ کی طرف سے یہ دوسری قسط وعدہ کی ہے۔ کل وعدہ ۳۸ من ۲۹ سیر ۸ چھٹانک گندم اور ۱۴۱ روپے نقدی کے ہیں۔
(۸) محلہ دارالعلوم قادیان ۲۱ من ۴ سیر
(۹) ״ دارالرحمت ״ ۱۹ — ۱۸ ״
اور ۳۰ روپے نقد
(۱۰) حفیظ اللہ صاحب لیہ ۶ روپے
(۱۱) مبارک احمد صاحب دارالبرکات ۲ ״
(۱۲) گلزار محمد صاحب کلکتہ ۱۰ ״
(۱۳) بشیر احمد صاحب سی۔ پی ۳ ״
(۱۴) ملک عبدالغنی صاحب مرننگ ۱۰ ״
(۱۵) حکیم محمد یعقوب صاحب گوگونگری ۴ ״
(۱۶) محمد ابراہیم صاحب کارکن تحریک ۲ ״
(۱۷) شریف احمد صاحب کارکن سنڈیکیٹ ۱۰ ״
(۱۸) صاحبزادہ عبداللطیف صاحب ٹوپی ۵ ״
(۱۹) فضل الرحمٰن صاحب دارالبرکات شرقی ۱۰ ״
(۲۰) محمد ابراہیم صاحب کلرک انبالہ ۵ روپے (۲۱) سردار مصباح الدین صاحب دیولالی ۸ روپے
(۲۲) ایم۔ بی۔ انور صاحب جنگ ۳ روپے ۴ آنے (۲۳) سید نذیر احمد صاحب کھرڑ ۵ روپے
مذکورہ بالا نقدی کے وعدے وصول بھی ہوچکے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء
(۲۴) ایچ ایم مرغوب اللہ صاحب مالاکنڈ ۳۰ سیر۔ (۲۵) ولی محمد صاحب ٹوڈیر ۱ من
(۲۶) امام دین گلاب دین صاحب چھوٹا اودے پور ۱½ من (پرائیویٹ سیکرٹری)

قادیان میں وقار عمل

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے ماتحت کہ "وہ تمام کام جنکو دنیا میں عام طور پر بُرا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا۔ ہل چلانا۔"

مورخہ ۲۷ ہجرت ۱۳۲۲ ہش بمطابق ۲۷ رمئی ۱۹۴۳ء بروز جمعرات باب الانوار سے قادر آباد جانے والی سڑک پر ۷ بجے صبح وقار عمل منایا جارہا ہے۔ جملہ احباب قادیان انصار اللہ خدام الاحمدیہ اور اطفال احمدیہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ وقت کی پابندی کے ساتھ اس فریضہ میں شامل ہوکر اپنا عملی نمونہ پیش فرمائیں۔

خاکسار مہتمم شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

نظام نو

از چودھری عبدالرشید صاحب تبسم بی اے

مرے در پر بہ امیدِ اجابت خود اثر آیا
اب اپنی قسمتوں کا دُو بدو ہم فیصلہ کرلیں
جو باتیں رات کے پچھلے پہر خلوت میں کیں ان نے
تمہارے خون کا ہر قطرہ تُم سے قوم مانگے گی
منڈیریں باندھ لو کھیتوں کی مذوجزر سے پہلے
یہ مصنوعی خدا غرقاب ہو کر پھر نہیں اٹھتے
امیرِ کارواں! بجلی کی چشمک کیا غنیمت ہے
مرا مقصد جہانگیری نہیں افلاک گیری ہے
ملے ہیں کاتبِ تقدیر سے ہم بعد مدت کے
قیامت اس کا حیلہ تھا ہمیں دیدار دینے کا

اٹھ اے دستِ دُعا شب ہوچکی وقتِ سحر آیا
خدا ہر مدّعا سننے کو گردوں سے اُتر آیا
انہیں اب شہر کرنے کا وقت اپنے سر آیا
جو اُتوا اب مقامِ ضبطیِ ذوق نظر آیا
کہ سیلابِ حوادث لیکے دامن میں گہر آیا
سفینہ بندگی کا ڈوب کے ہر بار ابھر آیا
ظلامِ شب میں منزل کا نشاں مجھ کو نظر آیا
مرے تسخیر کے حلقے میں شمس آیا قمر آیا
زمیں کے وارثوں کو ڈھونڈنے وہ کل ابھر آیا
سنا جب صورِ اسرافیل تو میں دوڑ کر آیا

طمانچے موجِ دریا کے سہے برسوں تبسم نے
مقامِ گفتگو کیا ہے جو وہ بن کر گہر آیا

مجلس ارشاد کے ماتحت ایک علمی لیکچر

انشاءاللہ تعالےٰ ۲۰ مئی ۱۹۴۳ء کو بروز جمعرات معاً بعد نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور مجلس ارشاد کے زیرانتظام ایک لیکچر دیں گے۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہے گا۔ لیکچر کا موضوع "غیر مسلموں میں تبلیغ کے موثر ذرائع" ہوگا۔ لاؤڈ سپیکر کا نیز خواتین کے لئے پردہ کا بھی انتظام ہوگا۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ نماز مغرب مسجد اقصےٰ میں ادا کریں۔ تاکہ نماز پڑھتے ہی لیکچر شروع ہوسکے۔

سید محمد اسحٰق صدر مجلس ارشاد

درخواستہائے دُعا

(۱) عزیزی شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کو قریباً دو ہفتہ سے بخار ہے۔ شروع میں سینڈ فلائی فیور سمجھا گیا۔ مگر کل خون کا معائنہ کرانے سے معلوم ہوا کہ ٹائیفائڈ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے۔ نیز شیخ صاحب کا چھوٹا لڑکا منیر احمد بھی بیمار ہے۔ اس کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ خاکسار شیخ مشتاق حسین لاہور (۲) خان سرور خان صاحب ڈیرہ وال گھوڑی پر سے گرنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں (۳) عبدالحق صاحب مجاہد مغلپورہ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں (۴) اہلیہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب دارالفضل بیمار ہیں۔ اور امرتسر کے سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ (۵) بابو عبدالرحیم صاحب اوورسیر کی صحت خراب ہے (۶) محمد رمضان صاحب قادیان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں (۷) میاں محمد حسین صاحب ضلع لائلپور چک ۵۶۵ بیمار ہیں (۸) عزیز الرحمٰن صاحب جہلمی کی اہلیہ اور والدہ بیمار ہیں۔ (۹) چودہری غلام محمد صاحب چوکن نوالی ضلع گجرات صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیمار ہیں۔ (۱۰) عبدالرحمٰن صاحب کلرک سشن کورٹ لائلپور اپنے اور اپنے ایک عزیز کی ترقی کے لئے ملتجی دعا ہیں (۱۱) شیخ بشیر احمد صاحب جماعت احمدیہ ہوسٹل لاہور (۱۲) سید حبیب اللہ صاحب امرتسر (۱۳) مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی قادیان نے مختلف امتحانات دیئے ہیں۔

یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب

۲۳ رمئی ۱۹۴۳ء بروز اتوار یوم التبلیغ غیر مسلم اصحاب کے لئے مقرر ہے۔ احباب اس کے لئے اچھی طرح تیاری کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

(۱۴) عبدالرؤف خان صاحب بٹالوی ملٹری کمیشن کے لئے ڈیرہ دون جا رہے ہیں۔ احباب سب کی صحت و کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

فلسفۂ قربانی

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت قرآن کریم میں ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ یعنی لوگوں سے کہدے کہ اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تو آؤ میری اتباع کرو۔ میری اتباع سے خدا انہیں بھی اپنا محبوب بنا لے گا۔ اس ارشاد سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صرف خدا کے محبوب ہی نہیں بلکہ محبوب گر خدا کے محبوب ہیں۔ جس کا ثبوت سورۂ صف میں پیش کیا گیا ہے۔ جہاں فرمایا۔ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفًا کانھم بنیان مرصوص یعنی خدا ان لوگوں کو اپنا محبوب بناتا ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جانوں کو قربانیوں کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اور جہاد فی سبیل اللہ کے موقعہ پر صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں۔ اور بحالتِ قتال ان کی صف آرائی کا یہ عالم ہے۔ کہ وہ اپنی وحدت اور جمعیت کے استحکام میں گویا ایسی پختہ اور مضبوط عمارت کی دیواروں کی طرح ہیں۔ جن پر سیسہ کا پلستر کیا گیا ہو جس کے باعث اینٹوں کی حدِ انفصال کو وحدتِ اتصال سے تبدیل کر دیا ہو۔ اور دیکھنے والا بجائے کئی اینٹوں کے سب عمارت کو ایک ہی اینٹ تصور کرے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا صفِ قتال میں انشراح صدر کے ساتھ اپنی جانوں کی قربانیوں کو پیش کرتے ہوئے شہید ہو جانا یہی وہ بات تھی۔ جس نے صحابہ کو خدا کا محبوب بنا دیا حضرت مسیح پاک فرماتے ہیں ؎

قدم الرجال بصدقھم فی حبھم
تحت السیوف اریق کالقربان

یعنی وہ مرد جو عاشقانِ خدا و رسول تھے۔ اپنی سچی محبت کے ساتھ قربان ہو گئے اور ان کے خون تلواروں کے نیچے قربانی کے جانور کی طرح بہائے گئے۔ اور جو صحابہ جامِ شہادت پینے سے رہ جاتے وہ اپنی حسرت کا چشم اشکبار کے ساتھ اظہار کرتے چنانچہ حضرت خالد بن ولید جو معرکہ اور گھمسان کی لڑائیوں میں بارہا غالب آکر شجاعت اور بہادری کا نمایاں جوہر دکھاتے سے نامور انِ اسلام میں سے ہیں۔ اور جنہیں اللہ تعالےٰ کی جناب سے حسبِ قرآن نبوی سیف اللہ کا تمغہ اور خطاب عزت کا عطا ہوا۔ وہ جب فوت ہونے لگے۔ تو رو رہے تھے۔ جب بعض صحابہ نے رونے کا سبب پوچھا۔ تو بدن سے کپڑا اٹھا اٹھا کر دکھایا۔ کہ دیکھو۔ مختلف جنگوں میں مجھے کس قدر زخم لگے۔ اور میں ہر جنگ میں کفار کے مقابلہ میں اسی خواہش کو لے کر آگے بڑھتا رہا۔ کہ جامِ شہادت مجھے نصیب ہو لیکن باوجودیکہ میرا سارا بدن مجروح ہے اور زخموں پر زخم آئے ہیں۔ لیکن دل میں حسرت ہے۔ کہ میری یہ خواہش پوری نہ ہو سکی گو حضرت خالد بظاہر شہید نہ ہوئے لیکن ہر جنگ میں شہید ہونے والوں کے درجہ اور ثواب سے تو وہ بھی محروم نہ رہے۔

جب تک انسان عزمِ قلب اور پختہ ارادہ کے ساتھ اپنی جان اور مال کی قربانیوں کے لئے ہر وقت انشراح صدر کے ساتھ تیار نہ ہو۔ اس وقت تک بزدلی اور نفاق اور بخل اور خوف غیر اللہ کے لئے انسانی نفس کے اندر ہر لحظہ گنجائش ہے۔ پس ہر لحظہ ایمان اور اسلام کی حالت ایک موت اور قربانی کو چاہتی ہے۔ تب انسان اس موت کے قبول کرنے کے ساتھ حقیقی معنوں میں مومن اور مسلم کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔ اور یہ حالت فطرتِ سلیمہ کے لئے تو آسانی اور سہولت سے حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن بعض محجوب طبائع مجاہداتِ متواترہ کے ذریعے جو دلی توجہ کے ساتھ عمل میں آئیں۔ آہستہ آہستہ بتدریج بھی اسے حاصل کر سکتی ہیں۔

ایک طرح کا مجاہدہ تو تربیتِ حقہ اسلامیہ کی تعلیم کے مطابق عملی مجاہدہ ہے جس پر چکی کی مثال خوب صادق آتی ہے چکی کے دو پاٹ پتھر کے پائے جاتے ہیں نیچے کے پاٹ کی مثال تربیت کی ہے۔ اور اوپر کے پاٹ کی مثال سالکِ مسلم کے وجود کی۔ اوپر کا پاٹ حرکت کرتا ہے اور پھرتا ہے۔ اور چلنے میں نیچے کے پاٹ کی مقررہ حدود کے مطابق چلتا ہے اور اور چکی کے دونوں پاٹوں کا باہمی تعلق اس کیلی کے ذریعہ قائم اور مضبوط ہے جو درمیان میں ہے۔ اور اسی کیلی کی مثال توحیدِ الٰہی کی ہے۔ جو ایک طرف شریعت اور اس کے ہر حکم سے تعلق رکھتی ہے۔ اور دوسری طرف مومن کی زندگی کی ہر اعتقادی اور عملی حالت سے۔ پس مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ جس طرح چکی کا اوپر کا پاٹ کیلی کے تعلق کے سبب سے نیچے کے پاٹ پر مطابقت کے ساتھ چلتا ہے اور پھرنے سے نیچے کے پاٹ کی حدود سے باہر نہیں نکلتا۔ اسی طرح مومن کو بھی شریعت کی مطابقت اور اس کی حدود تک اپنے عمل کو محدود رکھنا چاہیئے۔ اور ہر حال میں خدا تعالےٰ کی توحید کو ملحوظ خاطر رکھنا امر ضروری ہے۔

دوسری طرح کا مجاہدہ جو علاوہ عملی مجاہدہ کے ہے۔ وہ مضطر قلب کے ساتھ دعا ہے۔ جو روحانی مجاہدہ ہے۔ اور ان دونوں مجاہدوں کی اصل غرض روحانی منازل کی تکمیل اور وصال الٰہی ہے اور وصال الٰہی کی علامت کا نمونہ انسانی فطرت کے احساس کے لحاظ سے انسان کی اپنی زندگی کے اندر پایا جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے وصال کی علامت یہی ہے۔ کہ واصل انسان خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے میں محبت اور لذت محسوس کرے اور قربانیوں میں لذت محسوس کرنا خدا تعالےٰ کے وصال کی علامات سے ہے۔ اور ان دونوں طرح کے مجاہدوں کی ابتدائی اور انتہائی حالت کی مثال کنوئیں کے کھودنے اور اس سے پانی کا چشمہ نکالنے کے معنوں میں ہے۔ جہاں کنواں کھودنا ہوتا ہے۔ پہلے وہاں اوپر کی زمین بالکل خشک نظر آتی ہے۔ پھر دو چار ہاتھ کھودنے سے نیچے سے کچھ ریت نکل آتی ہے۔ پھر کچھ ہاتھ اور کھودنے سے موٹی اور گیلی ریت نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ پھر ہوتے ہوتے پانی کی سوتیں پھوٹ کر ظہور میں آجاتی ہیں۔ اور آخر کنوئیں کے نیچے مصفّا پانی کا ایک چشمہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ جو انسانی زندگی کے لئے آبِ حیات بنتا ہے

اسی طرح عملی مجاہدہ اور دعا پہلے پہلے خشک مٹی کے نمونہ پر پانی کے چشمہ سے دور حالت کے مشابہ ایک خشک اور تکلف سے پُر اور بے ذوقی اور بے لطفی کے طور پر شروع ہوتی ہے۔ پھر بار بار کی توجہ اور تکرار عمل سے انسان روحانیت میں ترقی کرتا ہوا جسمانی کیفیت کے حجابوں سے بہت آگے نکل جاتا ہے۔ تو اسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اس کی جسمانی حالت کو اس کی روحانی حالت اپنے اندر جذب کر کے اس کے سارے وجود کو ہی روحانی بنا گئی ہے۔ اور اس وقت خدا تعالےٰ کی ہستی کا احساس اسے ہونے لگتا ہے۔ اور اس کے فیوض اور تجلیات اور انوار کو حالت قرب میں محسوس کرتا ہے تب وہ ہوتے ہوتے اس دائمی حیات کے چشمہ تک پہونچکر اپنے آپ کو سیراب کرتا ہے پھر یہی حالت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ کہ ایک طرف عشق الٰہی کا سکتہ جاری ہے اور اس کی شدت پیاس محسوس ہوتی ہے اور دوسری طرف ابدی چشمۂ وصال سے بھر بھر کے ساغر اور جام بھی پیئے جاتے ہیں۔ تب وہی حالت پائی جاتی ہے۔ جو سید عبدالقادر جیلانی رح کے کلام ذیل سے ظاہر ہوتی ہے۔ کہ ؎

شربتُ الحُبَّ کاساً بعد کاسٍ
فما نفد الشرابُ وما رویتُ

یعنی ہم نے شرابِ عشق الٰہی سے جام پر جام بھر کر پیئے۔ لیکن نہ ہی شراب ختم ہوئی۔ اور نہ ہی میری پیاس بجھی۔ یہی حالت کامل الایمان ہونے کی ہے۔ جس کی علاماتِ حقہ سے ایک یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی سے بڑھ کر لذت اور کسی چیز سے محسوس نہیں ہوتی۔ دوم خالق کے حکم کے لئے سب خلق اور جہان کو ترک کر دینا آسان اور بالکل سہل معلوم ہوتا ہے۔ سوم۔ خدا تعالےٰ پر سب اسباب سے بڑھ کر امید اور توکل اور بھروسہ پیدا ہوتا ہے

چہارم۔ ہر ابتلاء کے وقت بجائے انقباض کے اسے انشراح صدر حاصل ہوتا ہے۔ اور ہر ابتلاء اور مصیبت کو اپنے لئے باعث راحت و موجب لذت و ذوق محسوس کرتا ہے۔ جیسا کہ حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں سے

لنا عندنا المصائب یا حبیبی
رضاء ثم ذوق وارتیاح

یعنی ہمارا تو یہ حال ہے۔ کہ جن مصائب سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔ اور بھاگتے ہیں ہمارے لئے ان مصائب کے وقت خدا کے لئے رضا اور ذوق و لذت اور راحت محسوس ہوتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مجاہدات کی مثال میں فرماتے ہیں سے

حفرت جبال النفس من قوۃ العلی
فصار فؤادی مثل نہر یفجّر

یعنی میں نے نفس کے مجاہدات کے پہاڑوں کو کھودا ہے۔ اور میرا کھودنے کا یہ مجاہدہ اس قوۃ سے عمل میں آیا ہے۔ جو بہت اونچی بلندیوں سے تعلق رکھنے والی تھی۔ جس کے نتیجہ میں میرا دل اس نہر کی مانند ہو گیا۔ جو پانی سے پُر ہو اور جسے کسی بڑے دریا سے پھاڑ کر نکالا گیا ہو۔ پس آج وہی نہر ہے۔ جو آپ کے فیوض روحانیہ سے تمام دنیا کو سیراب کر رہی ہے۔ اور ہر ملک اور ہر قوم اس سے فیضیاب ہو رہی ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے۔ کہ دنیا کی مخلوق تک کوشش کے ساتھ اس نہر کا آب فیض زیادہ سے زیادہ پہنچائے۔ اور حضرت اقدس کے اس کلام منظوم میں بھی نفس کے پہاڑوں کو کھودنے سے مراد عملی مجاہدہ ہے۔ اور قوۃ العلی سے مراد دعا کے ذریعہ روحانی مجاہدہ جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے دنیا میں آج روحانی فیوض کے چشمے بہہ رہے ہیں۔

قرآن فہمی کی صحیح راہ

قرآن مجید میں قرآن فہمی کا طریق نہایت اعلےٰ پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ بیان فرماتا ہے۔ لا اقسم بمواقع النجوم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون لا یمسہ الا المطھرون یعنی میں ستاروں کے واقعہ ہونے کی جگہ کو بطور شہادت کے پیش کرتا ہوں۔ اور یہ ایک اہم اور وقیع شہادت ہے۔ یقیناً قرآن ایک عزت و شرف والی چیز ہے۔ اور محفوظ کتاب (صحیفہ قدرت) میں موجود ہے اور اس کے حقائق صرف انہی لوگوں پر کھلتے ہیں۔ جن کو خدا تعالےٰ اپنے ہاتھ سے صاف و پاک کرتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے یہ دعوےٰ پیش فرمایا ہے۔ کہ قرآن ایک نہایت ہی قابل عزت و شرف چیز ہے۔ اور اس کی دلیل میں ستاروں کے واقعہ ہونے کی جگہوں کو پیش فرمایا ہے یعنی جس طرح ستارے اور اجرام فلکی اپنے حجم کے لحاظ سے بہت بڑے ہیں۔ یہاں تک کہ موجودہ تحقیق کے مطابق بعض ستارے کرہ ارض سے بھی کئی گنا بڑے ہیں۔ مگر ظاہری طور پر دیکھنے سے چھوٹے چھوٹے اور باریک نقطے معلوم ہوتے ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید میں بھی سرسری طور پر پڑھنے سے دیگر کتابوں کی طرح ایک عام کتاب معلوم ہوتی ہے۔ اور کوئی خاص خوبی اور معجز نمائی بھی اس میں نظر نہیں آتی۔ مگر جس طرح اجرام فلکی اور ستاروں کے صحیح حجم کو سوائے علماء ہیئت اور سائنس دانوں کے کوئی معلوم نہیں کر سکتا۔ اسی طرح قرآن مجید کی صحیح شان عزت و شرف اور معجز نمائی کو سوائے نفوس مطہرہ کے کوئی سمجھ نہیں سکتا۔ اس سورۃ میں اللہ تعالےٰ نے ایک طرف قرآن مجید کی عزت و شان کو نہ سمجھنے والے لوگوں کو ملزم کیا ہے۔ اور عقل دلیل اور مشاہدہ پیش کرکے اتمام حجت کی ہے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ قرآنی حقائق و معارف سمجھنے کے لئے نفوس مطہرہ کو تلاش کریں۔

موجودہ زمانہ میں جس قدر لوگوں نے تفاسیر لکھی ہیں۔ ان میں سے کسی کا بھی یہ دعوےٰ نہیں۔ کہ اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے علم قرآن عطا ہوا ہے۔ اور ان کی تفاسیر سوائے پہلے لوگوں کی نقل اور ترجمے کے کوئی خاص حیثیت نہیں رکھتیں اور نہ ہی کوئی خاطر خواہ فائدہ ان سے مترتب ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں۔ جن کو اس زمانہ میں الرحمان علم القرآن کا خطاب خدا تعالےٰ کی طرف سے عطا ہوا۔ آپ نے قرآنی علوم میں مقابلہ کے لئے تمام نامی علماء کو بلایا۔ مگر کسی کو بھی مقابل پر آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ آپ نے اپنی پاک تصانیف میں جو حقائق اور لطائف علم لدنی کے ماتحت بیان فرمائے۔ کوئی معقول شخص ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا بھی یہی مفہوم ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ابناء فارس۔ یعنی قرآن اپنے مطالب اور معارف کے لحاظ سے ثریا پر بھی اگر جا چکا ہوگا۔ تو فارسی الاصل انسان اس کو دوبارہ لے آئیگا۔

یقیناً مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ایمان دنیا میں دوبارہ نازل ہوا۔ اور آپ ہی نے اس کو زندہ کتاب ثابت کیا۔ فالسعید من اٰمن بالمسیح الموعود الذی طھرہ اللہ بیدہ وعلمہ القراٰن من لدنہ۔

خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ سندھ

حقیقی ایمان

(۱) "یاد رکھو جنہوں نے آج کوتاہی کی ہوگی۔ جنہوں نے آج اپنی قربانیوں میں کمزوری اور سستی دکھائی ہوگی۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کے پورا کرنے میں سستی اور لاپرواہی دکھائی ہوگی۔ ان کا کل ان کو اس نیکی کے راستہ سے دور لے جانے والا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ہی ان پر رحم کرے تو کرے۔ ورنہ ظاہری حالات کے لحاظ سے ان کی ایمانی حالت خطرناک ہوگی"۔

(۲) "پس سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم سمجھو۔ سلسلہ کی تبلیغ کو اپنے بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو۔ اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے۔ تمہارا سر اس جگہ جھک جائے۔ اور تمہارے اندر اس کے خلاف ذرا سی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے۔ جو حقیقی ایمان کہلاتا ہے۔ جو دل سے ہر قسم کے گندوں کو دور کرکے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے"۔

تحریک جدید کا ہر مجاہد جس نے تحریک جدید سال نہم کے ادا کرنے کی طرف ابھی توجہ نہیں کی۔ وہ حضور کے ان ارشادات بالا پر فوری توجہ کرے۔ سلسلہ کی یہ مالی ضرورت کہ ۳۱ مئی کے بعد تحریک جدید کے مستقل تبلیغی مرکزی فنڈ کی قسط ادا کرتا ہے۔ وعدہ کرنے والوں سے مطالبہ کرتی ہے۔ اور پُرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ تحریک جدید کا ہر مجاہد جس نے ابھی تک سال نہم کا چندہ ادا نہیں کیا۔ اپنا وعدہ ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں داخل کرے۔ تا اس فنڈ کے قیام میں وہ بھی حصہ دار ہو جائے۔ جس کی نسبت فرمایا تھا۔ کہ اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً ان سب کو اللہ تعالےٰ قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ یہی وہ فنڈ ہے۔ جس سے اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہے گی۔ پس ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہے۔ نہ صرف سال نہم ہی ۳۱ مئی تک ادا کر دے۔ بلکہ چونکہ سال نہم کی سو فیصدی وصولی کے بعد نو سالہ حساب بھی بنا دیا جاتا ہے اس لئے اگر کسی کا گذشتہ سالوں میں سے کوئی سال خالی ہے۔ یا بقایا ہے۔ وہ ۳۱ مئی تک سال نہم کے ساتھ خالی سال کا چندہ یا بقایا بھی ادا کرکے اپنے نو سال پورے کر دے۔ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ قسط ادا کرنے کے لئے تحریک جدید کو روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے کارکنان تحریک جدید اور افراد جماعت جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے فوری توجہ کریں۔ اور ہر عہدہ دار یاد رکھے۔ کہ ۳۱ مئی تک جو رقم ارسال کرے۔ اس کے ساتھ کوپن پر یا بیمہ پر اسم وار تفصیل دی جائے۔ تا معلوم ہو کہ کس کس کا وعدہ پورا ہوا۔ اور اس کا نام حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش کیا جا سکے۔ لیکن یہ بھی یاد رہے۔ کہ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید اچھا کام کرنے والے کارکنان اور سو فیصدی پورا کرنے والے احباب کی فہرست ۳۱ مئی کی شام کو انشاء اللہ پیش کریگا۔ اس لئے چندہ ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

فوج میں بھرتی ہونیوالے احمدی دوستوں اور انکے والدین کیلئے ضروری اعلان

جو دوست فوج میں بھرتی ہوئے ہیں۔ اگر وہ ایسی جگہ مقیم ہیں جہاں کہ جماعت قائم ہے۔ تو وہ اپنا چندہ جماعت مقامی کے ذریعہ بھجوائیں۔ ورنہ مرکز میں اطلاع دیکر براہ راست بھیجنے کی منظوری حاصل کرلیں۔ اگر براہ راست بھیجنے میں بھی کوئی روک ہو۔ تو اپنے والدین کے ذریعہ چندہ مرکز میں ارسال کرنے کا مناسب انتظام کریں۔ نیز جماعتوں کے عہدیداروں کو بھی لازم ہے کہ ان کی جماعت سے جو دوست فوج میں ملازم ہیں۔ ان کے والدین کے ذریعہ ان کے ماہوار چندہ کی وصولی کریں۔ اور جس جس جماعت سے کوئی دوست فوج میں بھرتی ہو کر گئے ہوں۔ وہاں کی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال فوری طور پر ایسے دوستوں کی فہرست معہ مکمل پتوں کے ارسال فرمائیں۔ اور وضاحت سے تحریر کریں۔ کہ ان میں سے کون کون سے دوستوں کی طرف سے چندہ مل رہا ہے۔ تا جن دوستوں سے چندہ وصول نہ ہو رہا ہو۔ ان سے براہ راست وصول کرنے کے بارہ میں مناسب کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

ناظر بیت المال

مسلمانوں کے وفد کی وزیراعظم کشمیر سے ملاقات

سرینگر ۱۱ مئی۔ مسلم ویلفیر ایسوسی ایشن آل جموں وکشمیر کا ایک وفد آج صبح ساڑھے آٹھ بجے آنریبل پرائم منسٹر سے ان کی قیام گاہ پر ملا۔ اور خواجہ غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار جنرل سیکرٹری۔ چوہدری عبدالواحد صاحب مدیر اعلیٰ "اصلاح" اور خواجہ غلام قادر صاحب پر مشتمل تھا۔ جنرل سیکرٹری نے ایک روز قبل ایک اہم تحریری یادداشت آنریبل پرائم منسٹر کی خدمت میں روانہ کی تھی۔ جس میں مسلمانوں اور دیگر پسماندہ اقوام کی ملازمتوں میں کمی کے علاوہ دیہاتیوں اور مزدوروں کی شکایات اور اُن کے انسداد کی تدابیر مؤثر پیرایہ میں درج کی گئی تھیں ریاست کے دور و دراز اور حد سے زیادہ پسماندہ علاقوں خصوصاً لداخ۔ استور۔ پونچھ۔ چینی۔ کوٹلی کی شکایات کا خاص طور پر علیحدہ تذکرہ کیا گیا۔ مذہبی شکایات کے سلسلہ میں عیدگاہ بدھل اور کوٹلی کی مسجد کی واگذاری کا معاملہ بھی پیش کیا گیا۔ تبدیلئ مذہب پر ہندوؤں کے لئے ضبطئ جائیداد کا جو قانون ہے یا گئوکشی پر جو سزا ہے۔ اس کے متعلق لکھا گیا۔ کہ ان قوانین کو اڑانے کے لئے حکومت کشمیر حضرت مہاراجہ بہادر کی خدمت میں سفارش کرے۔

اس یادداشت میں مندرجہ اکثر امور کے متعلق زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ آنریبل پرائم منسٹر کی یہ خواہش معلوم ہوتی ہے کہ اُن کے زمانہ میں کسی سے بھی بے انصافی نہ ہو۔ اور جہاں پہلے کسی سے بے انصافی ہوئی ہو۔ اس کا ازالہ کیا جائے۔ یہ بھی محسوس ہوا کہ وہ پارٹی بازی کو ناپسند کرتے ہیں۔ انپر واضح کیا گیا کہ یہ ایسوسی ایشن کسی قسم کی پارٹی بازی سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ مکمل طور پر جو امور محکمہ مال کے متعلق تھے آنریبل پرائم منسٹر نے اُن کے متعلق فرمایا کہ وفد کے ممبر ریونیو منسٹر صاحب سے ملیں۔ چنانچہ آنریبل پرائم منسٹر سے ملاقات کے بعد

دو مینجروں اور ایک کلرک کی فوری ضرورت

(۱) ضرورت ہے دو سینئر مینجروں کی جو دفتر کا کام بھی جانتے ہوں اور زمیندارہ کا کام بھی جانتے ہوں۔ اگر زراعتی گریجویٹ ہوں۔ تو انہیں ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ رہائش قادیان یا سندھ۔ پراویڈنٹ فنڈ اور جنگ الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ تنخواہ گریڈڈ ہوگی۔ یعنی آئندہ ترقی کی گنجائش رکھی جائے گی۔

(۲) آڈٹ اینڈ بیلنس شیٹ کلرک کی جو آڈٹ کرنے اور بیلنس شیٹ بنانے کی قابلیت رکھتا ہو۔ تنخواہ چالیس۔ جنگ الاؤنس چھ روپیہ ایک من غلہ ماہوار اور پراویڈنٹ فنڈ تجربہ کار آدمی کو اس سے زیادہ تنخواہ بھی دی جاسکتی ہے۔ ترقی سالانہ دو روپیہ ستر روپیہ تک اس کے علاوہ بونس وغیرہ حاصل کرنے کا بھی امکان ہے۔

درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر آئیں۔ چونکہ فوری انتخاب ضروری ہے۔ اس لئے وہی درخواست دیں۔ جو فوراً کام پر لگ سکتے ہوں۔

پرائیویٹ سیکرٹری قادیان۔ ضلع گورداسپور

گمشدہ بچے کی تلاش

چک ہذا کے لوکل آبادکاروں میں سے ایک بیوہ عورت کے لڑکے مسمی شیر ولد منقو قوم جوہیا بعمر ۱۲ سال کو کوئی شخص بہکا کر لاہور کی جانب لے گیا ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ لاہور و دیگر احباب جماعت توجہ فرماکر تلاش میں امداد دیں۔ لڑکے کا حلیہ حسب ذیل ہے:۔

رنگ بھورا گورا۔ آنکھیں سیاہ۔ جسم پتلا دبلا۔ دائیں رخسار پر آنکھ کے نیچے قریباً ایک انچ لمبے زخم کا نشان۔ بائیں رخسار کے درمیان سیاہ تل۔ پیشانی کشادہ اور پیشانی کے درمیان بھی سیاہ تل۔ حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیجائے۔ (خاکسار چودھری خوشی محمد احمدی بی۔ ایس۔ سی چک ۲۳ ۱۱۔۵ براستہ لوڑیوالہ ضلع ملتان)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

چنگکنگ ۱۰ مئی۔ جھیل انگٹنگ کے مغربی کنارہ پر بیس ہزار جاپانی فوج ٹن شی کے قریب مورچوں پر حملہ کر رہی ہے۔ کل تک چینی فوج نے ایک ہزار جاپانیوں کو ٹھکانے لگا دیا تھا ٹن شی کے جنوب مشرق میں لڑائی ہو رہی ہے شمال کی طرف کنگان میں لڑائی جاری ہے۔ مغربی یونن میں جاپانی برما روڈ کے شمال میں دریائے سالوین کے مغربی کنارہ پر مزید فوج لا رہے ہیں۔ اور شمال کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس وقت تک بہت آگے بڑھنے میں ناکام ہیں۔

چنگکنگ ۱۶ مئی۔ دریائے یانگسی کے جنوبی کنارے پر جاپانی فوجوں نے چینیوں سے دو شہر چھین لئے ہیں۔ کنگکن پر جاپانی فوجیں قابض ہو گئی ہیں۔ البتہ چکیانگ کے بازاروں میں لڑائی بڑے زور کی ہو رہی ہے۔

زیورچ ۱۶ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ مارشل پیٹان چار دن سے اپنے کمرہ میں بند ہیں۔ باہر نہیں نکلتے۔

دہلی ۱۶ مئی۔ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے پٹنہ ہائیکورٹ کے جسٹس رولینڈ کو فیڈرل کورٹ کا قائم مقام جج مقرر کیا ہے۔ یہ تقرر ۲۵ مئی سے تا اعلان ثانی ہے۔

نیویارک ۱۶ مئی۔ امریکہ کے ایسوسی ایٹڈ پریس نے الجیریا سے اطلاع دی ہے کہ ٹیونس کے سلطان کو اس کی ۲۶ بیویوں سمیت مڈغاسکر بھیج دیا گیا ہے۔

لاہور ۱۶ مئی۔ ساٹھ عورتوں پر مشتمل تین وفد سٹی مجسٹریٹ کی کچہری میں حاضر ہوئے۔ اور ہر ایک نے یہ افسوسناک حقیقت بیان کی۔ کہ سرکار نے مختلف مقامات پر جو ڈپو کھول رکھے ہیں۔ وہاں کئی کئی گھنٹے انتظار کے باوجود انہیں نہ آٹا ملا۔ اور نہ چینی۔ سٹینڈرڈ کلاتھ کے جو چند ڈپو شہر میں کھلے ہیں۔ وہ قطعاً ناکافی ہیں۔ اول تو وہ کھلتے ہی چند لمحوں کے لئے ہیں۔ اور جب کھلتے ہیں تو وہاں سے کوئی شریف آدمی کپڑا خرید نہیں سکتا۔ یہ غالباً پنجاب کی تاریخ میں پہلا واقعہ ہے کہ پردہ دار عورتیں آٹے اور چینی کے لئے حکومت کے دروازے پر حاضر ہوئی ہیں۔

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ جزیرہ آٹو میں پانچ دن کی گھمسان کی جنگ کے بعد امریکی فوجوں نے مضبوطی سے قدم جما لئے ہیں اور جاپانی فوجوں کے زبردست جوابی حملوں کو پسپا کر دیا گیا ہے جاپانیوں کی خوفناک مزاحمت آہستہ آہستہ کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ٹوکیو ریڈیو کا بیان ہے کہ آٹو میں جو امریکی فوجیں اتری ہیں۔ ان کی تعداد جاپانیوں سے بہت زیادہ ہے۔

نیویارک ۱۷ مئی۔ رائٹر کے جنگی نامہ نگار کی رائے ہے کہ اتحادی افواج کا بڑا حملہ سسلی اور سارڈینیا پر ہوگا۔ اور جنوبی اٹلی پر بھی یورش کی جائے گی۔

امریکہ میں یہ عام سنا جاتا ہے کہ سارڈینیا۔ سسلی۔ کریٹ اور جزائر ڈوڈیکانیز اب اتحادی فوجوں کی زد میں ہیں۔ ان پر کسی وقت بھی حملہ کر کے انہیں دشمن کے وجود سے پاک کیا جا سکتا ہے۔

اسٹاک ہالم ۱۷ مئی۔ برلن کے جرمن فوجی حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے کہ قبرص میں برطانی اور امریکی فوجوں کا زبردست اجتماع ہو رہا ہے اتحادی جہازی قافلے دھڑا دھڑ سامان جنگ لا رہے ہیں۔ اس لئے اس امر کا بھاری امکان ہے کہ قبرص سے کریٹ پر زبردست حملہ ہونے والا ہے۔

مونگیر ۱۶ مئی۔ چند اشخاص کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا کہ انہوں نے تین برطانی ہوا بازوں کو جن کا طیارہ شمالی مونگیر کے ایک گاؤں میں مجبوراً زمین پر اتر آیا تھا۔ ہلاک کر دیا۔ سید نقی امام سپیشل جج نے ناکافی ثبوت ہونے کی بناء پر مقدمہ خارج کر دیا۔ اسی عدالت میں اس قسم کا ایک اور مقدمہ حال ہی میں خارج کیا جا چکا ہے۔ مذکورہ بالا مقدمہ میں ۶ عینی گواہ اپنے سابق بیانات سے منحرف ہو گئے۔ اور کہا۔ کہ ہم نے اس واقعہ کے متعلق کچھ نہیں دیکھا۔

دہلی ۱۸ مئی۔ آج مسٹر جناح نے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اعلان کر دیا ہے۔ کُل ممبر تیس ہیں۔ جن میں سردار اورنگزیب خان پشاور۔ بیگم محمد علی۔ چودھری خلیق الزمان راجہ محمود آباد۔ سر ناظم الدین مسٹر جی۔ ایم۔ سید اور مسٹر عبد الخلیق چودھری بھی شامل ہیں۔

دہلی ۱۸ مئی۔ اس جنگ میں استعمال ہونے والے جدید ترین اسلحہ جات کی ٹریننگ ہندوستانی نوجوان بڑی بھاری تعداد میں حاصل کر رہے ہیں۔ اس قسم کی ایک درسگاہ کو حال میں ہندوستانی اخبار نویسوں کی ایک پارٹی نے دیکھا ہے۔

لنڈن ۱۸ مئی۔ شمالی افریقہ میں اتحادی افواج کو سامان جنگ کی سپلائی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ ۴۲ روز میں وہاں تین کروڑ اسی لاکھ گولیاں خرچ ہوئیں۔ گولہ بارود ایک ہزار ٹن خرچ ہوا۔ ایک موقعہ پر پانچ ہزار ٹن پٹرول روزانہ پہنچایا جاتا تھا۔

لنڈن ۱۸ مئی۔ مسولینی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ سارڈینیا اور کارسیکا کی دفاعی لائنوں کو فولادی بنا دیا گیا ہے۔

کلکتہ ۱۸ مئی۔ مشرقی بنگال۔ آسام۔ بہار۔ اڑیسہ میں اناج کی فروخت پر سے ہر قسم کی پابندیاں ہٹا دی گئی ہیں۔ کیونکہ شمال مشرقی بنگال میں چاول ملنا مشکل ہو گیا ہے۔ کل حکومت ہند کے کامرس ممبر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اب شمال مشرقی بنگال کے لوگوں کی مشکلات میں ایک حد تک کمی ہو جائے گی۔ آپ نے کہا۔ زیادہ نفع کمانے اور مال جمع کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

لاہور ۱۸ مئی۔ آٹھویں پنجاب رجمنٹ کے حوالدار پرکاش سنگھ کو برما کی لڑائی میں غیر معمولی بہادری دکھانے کی وجہ سے وکٹوریا کراس ملنے پر پنجاب کے وزیر اعظم نے انکو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

پشاور ۱۸ مئی۔ صوبہ سرحد کی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سردار اورنگزیب خاں پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں، اپنے ساتھی وزراء کو مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا۔ اجلاس میں مسٹر جناح کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

کلکتہ ۱۸ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بنگال میں پندرہ پارلیمنٹری سیکرٹری اور دو چیف وہپ مقرر کئے گئے ہیں۔

روم ۱۸ مئی۔ اطالوی ریڈیو پر کہا گیا ہے۔ کہ محوری یورپ ہر ایک حملہ آور کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار ہے۔ مسولینی اور ہٹلر کی حال کی ملاقات کا یہی مطلب ہے معلوم ہوا ہے کہ مسولینی نے وزارت خارجہ کا چارج بھی خود لے لیا ہے۔

لنڈن ۱۸ مئی۔ کل رات برطانی طیاروں نے پھر برلین پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ امریکن اڑن قلعوں نے لوریاں پر دن دہاڑے حملہ کیا۔ فرانسیسی کنارے پر یو بوٹ کے اڈے بورڈ ویر پر بھی حملہ کیا۔ روہر کے علاقہ میں بمباری کی وجہ سے بہت سے بند ٹوٹ گئے نتیجہ یہ ہوا کہ اس علاقہ میں پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ بعض جگہ ریلوں کے پل بھی ٹوٹ گئے۔ نہروں کو بھی سخت نقصان پہنچا۔

ماسکو ۱۸ مئی۔ کوبان کے علاقہ میں جرمنوں نے روسی چوکیوں پر کئی حملے کئے۔ مگر روسیوں نے سب کا منہ توڑ جواب دیا اور دشمن کو سخت نقصان پہنچایا۔ ماسکو کے جنوب اور لینن گراڈ کے محاذ پر روسی فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ کرسک سے ورونیش جانے والی ریلوے لائن پر دشمن نے ہوائی حملوں کی کوشش کی۔ مگر اس کے ۲۷ طیارے برباد ہوئے۔ اور صرف دو روسی جہاز کام آئے۔

دہلی ۱۸ مئی۔ وائسرائے ہند نے ایک نیا آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کے رُو سے کوئی نیا سرمایہ جاری کرنے یا نئے سرمایہ کے لئے چندہ دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ایسی کمپنیوں کو روکا جائے۔ جو جنگ کے بعد شاید ہی زندہ رہ سکیں۔ ایک اور آرڈیننس کے ذریعہ سنٹرل گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ انکم ٹیکس کے لئے بونس اور کمیشن کی رقوم کا خاص حصہ مقرر کر دے۔

دہلی ۱۸ مئی۔ اراکان کے محاذ سے کوئی تازہ خبر موصول نہیں ہوئی۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ اٹلی پر اتحادیوں کے حملہ کا خطرہ ہر لحظہ بڑھ رہا ہے جس سے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر